307

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ؕ عَسٰٓى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۲۵۸

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قیمت فی پرچہ دو پیسہ

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۵ | یکم شوال سنہ ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کا افسوسناک رویہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ناروا الفاظ میں ذکر

سردار جسونت سنگھ صاحب مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کی عدالت میں ایک پمفلٹ "بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا دین و دھرم" کے متعلق جو مقدمہ سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔اے نومسلم سابق مہر سنگھ کے خلاف چل رہا ہے۔ اور جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کے نزدیک بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی روئداد قلمبند کرنے سے مجسٹریٹ صاحب موصوف نے جس رنگ میں نمائندہ "الفضل" کو روک کر عدالت سے نکال دیا۔ اور بلاوجہ "الفضل" کے خلاف ریمارک پاس کیا ہے۔ اس کے متعلق تو پھر لکھا جائے گا۔ اس وقت ایک اور نہایت اہم امر کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اس مقدمہ میں ۲۴ نومبر کو جو پیشی ہوئی اس میں ملزم کی طرف سے شیخ چراغدین صاحب ایڈووکیٹ جرح کر رہے تھے۔ کہ مجسٹریٹ صاحب نے کہا۔

"اگر محمد صاحب کو کوئی یہ کہہ دے۔ کہ وہ انفیڈل تھے۔ تو کیا مسلمانوں کے دل اس سے نہ دکھیں گے"

اس پر ایڈووکیٹ صاحب ملزم نے کہا۔ یہ مثال درست نہیں ہے۔ کیونکہ ملزم نے تو جہاں کہیں بابا نانک صاحب کا ذکر اپنے ٹریکٹ میں کیا ہے۔ ان کے نام سے پہلے "حضرت" کا لفظ لکھا ہے۔ اور یہ لفظ ایسے بزرگوں کے لئے مسلمان استعمال کرتے ہیں۔ جنہیں دینی لحاظ سے واجب الاحترام سمجھتے ہیں۔ مجسٹریٹ صاحب نے جب پھر دوسری دفعہ یہی مثال دی۔ اور اس میں لفظ انفیڈل کو شرطیہ طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والاصفات کی طرف منسوب کیا۔ تو شیخ چراغ دین صاحب ایڈووکیٹ نے ان سے کہا۔ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں۔ کہ یہ مثال نادرست ہے۔ اور اب میں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ کہ اس مثال کے الفاظ نہایت ناواجب اور دل آزار ہیں۔ اور عدالت کو نہیں چاہیئے تھا۔ کہ اتنے مسلمانوں کی موجودگی میں شرطیہ طور پر بھی ایسے مکروہ الفاظ ہمارے آقا کی طرف منسوب کرتی؟

اس افسوسناک اور رنج دہ واقعہ کے متعلق ہم بلا تامل اور برملا کہدینا چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں شیخ چراغ دین صاحب ایڈووکیٹ کی اس رائے سے کلی اتفاق ہے۔ کہ مجسٹریٹ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں جو انگریزی لفظ استعمال کیا۔ اور جس کے معنی مذہب کا منکر ہیں۔ یہ نہایت ناشائستہ ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اسے منسوب کرنے سے ہر مسلمان کا قلب مجروح ہوتا ہے مجسٹریٹ صاحب کو کم از کم مسلمان وکلاء اور اپنے مسلمان عملہ اور مسلمان ملزم کی موجودگی میں ایسے الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہیئے تھے۔ اور اب انہوں نے اپنے آپ کو ایسی پوزیشن میں ڈال دیا ہے کہ حکومت کو اس بارے میں تحقیقات کرنی چاہیئے؟

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک مجسٹریٹ صاحب نے مذکورہ بالا دل آزار مثال دے کر بلاوجہ مسلمانوں کی سخت دل آزاری کی ہے۔ اور یہ فتنہ اور فساد کی ایک ایسی راہ ہے۔ کہ حکومت پنجاب کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس کی فوری روک تھام کرے۔ عدالتوں کو اپنے فرائض کی ادائیگی کے وقت یہ فراموش نہیں کر دینا چاہیئے۔ کہ عام شہریوں کی نسبت زیادہ ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ کہ ہر مذہب کے پیشواؤں کے متعلق عزت کے الفاظ استعمال کریں۔ اور اپنے مذہبی تعصب کو ظاہر نہ ہونے دیں؟

ہم مجسٹریٹ صاحب علاقہ کے اس رویہ کے خلاف سخت صدائے احتجاج بلند کرتے۔ اور افسران بالا کو توجہ دلاتے ہیں؟

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیروعافیت ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۳۸ - دعا کے واسطے یاد دہانی ضروری ہے

نوٹ۔ ۲۴ر نومبر ۱۹۳۷ء کے اخبار الفضل میں جو میرا مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے حالات پر شائع ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ ایک ڈاکٹر نے سارٹیفکیٹ دیا تھا۔ کہ حضرت صاحب کی وفات مرض ہیضہ سے نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب مظفر نگر سے لکھتے ہیں۔ کہ اس ڈاکٹر کا نام میجر سدر لینڈ تھا۔ جو اس وقت میڈیکل کالج کا پروفیسر تھا۔ اور بعد میں لفٹنٹ کرنل اور کالج کا پرنسپل ہوگیا تھا۔ محمد صادق

پچھلے دو نمبروں میں میں نے اپنی ۱۸۹۸ء کی ایک نوٹ بک سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اقوال درج کئے تھے۔ اسی کاپی سے ایک اور تحریر آج ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے ؛

(۱) لاہور میں قزلباش خاندان کے ایک ممبر تھے۔ اور نواب فتح علی خان صاحب کے رشتہ داروں میں سے تھے۔ انہوں نے حضرت صاحب کی خدمت میں ۱۸۹۸ء میں بزبان فارسی ایک عریضہ لکھا۔ کہ میں اس وقت ایک مصیبت میں گرفتار ہوں۔ آپ میرے واسطے دعا کریں۔ حضور نے فارسی میں جواب لکھوایا۔ "انشاء اللہ برائے شما دعا خواہم کرد و اگر وقت دست داد توجہ دعا خواہد شد۔ لیکن از حال تا فوز مرام بعد ہفتہ عشرہ اطلاع دادہ باشند" ترجمہ۔ انشاء اللہ تمہارے لئے دعا کروں گا۔ اور اگر موقعہ ملا۔ تو توجہ سے دعا کی جائے گی۔ لیکن جب تک کہ مطلب حاصل نہ ہو۔ اپنے حال سے ساتویں یا دسویں دن اطلاع دیتے رہیں۔

یہ اصل خط بمعہ تحریر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی کاپی میں میرے پاس محفوظ ہے ؛ محمد صادق عفی عنہ ۳ر دسمبر ۱۹۳۷ء

صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کی آمد کے متعلق اطلاع

بمبئی سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہ جہاز جس میں صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بی۔ اے بیرسٹرایٹ لا ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب ولایت سے تشریف لا رہے تھے۔ وہ ایک دن لیٹ ہوگیا ہے۔ اس وجہ سے صاحبزادہ صاحب موصوف بجائے جمعرات کی شام کے جمعہ کی شام کو بمبئی سے بذریعہ فرنٹیر میل روانہ ہوں گے انشاء اللہ اور عید کی نماز دہلی میں ادا کریں گے۔ اس کے بعد اتوار کی شب کو بذریعہ فرنٹیر میل دہلی سے روانہ ہوکر ۷ر دسمبر صبح ساڑھے نو بجے کی گاڑی سے قادیان پہنچیں گے ؛

شیخ عبد الرحمن صاحب مصری پر زیر دفعہ ۴۰۸ (خیانت مجرمانہ) پولیس نے مقدمہ دائر کردیا

قادیان ۳ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبد الرحمن صاحب مصری کے متعلق خیانت مجرمانہ کے الزام میں جو تحقیقات ہو رہی تھی۔ وہ مکمل ہوچکی ہے۔ اور پولیس نے مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت میں زیر دفعہ ۴۰۸ تعزیرات ہند ان کے خلاف چالان پیش کردیا ہے ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۳۰ر نومبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے ؛

۱۵۳۱	دستی بیعت	میاں منشی صاحب	ضلع ہوشیارپور
۱۵۳۲	"	میاں عبد الرزاق صاحب	" گڑگاؤں
۱۵۳۳	تحریری بیعت	ملک فضل حق صاحب	ضلع گورداسپور
۱۵۳۴	"	راحت جان صاحبہ	" پوری
۱۵۳۵	"	میاں رحمت صاحب	ضلع گجرات
۱۵۳۶	"	میاں ہدایت اللہ صاحب	" امرتسر
۱۵۳۷	"	میاں غلام حسن صاحب	بارہ مولہ
۱۵۳۸	"	شیخ احسان الہی صاحب	ضلع ملتان
۱۵۳۹	"	سکندر خان صاحب	" لائل پور
۱۵۴۰	"	سعیدہ بیگم صاحبہ	ضلع گورداسپور
۱۵۴۱	"	محمد یعقوب صاحب	ٹاٹا نگر
۱۵۴۲	"	غلام شاہ صاحب	دہلی
۱۵۴۳	"	حاجی مفتاح البانی صاحب	روما

عزیز مرزا سعید احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کیجائے

عزیز مرزا سعید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ بی۔ اے۔ ابن جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے کی علالت کے متعلق ولائت سے بدستور تشویشناک اطلاعیں آرہی ہیں۔ عزیز موصوف براٹمن ہسپتال لنڈن میں داخل ہیں۔ اور ڈاکٹر نے ان کی حالت کو دیکھتے ہوئے چونکہ سفر کی اجازت نہیں دی۔ اس لئے عزیز موصوف کو ہندوستان واپس بلانے کا ارادہ فی الحال مجبوراً ملتوی کرنا پڑا ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ عزیز موصوف کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے خاص فضل سے شفا عطا کرکے بخیریت واپس لائے۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو ؛

مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت سے دفعہ ۱۰۷ کے مقدمہ کا انتقال عدالت عالیہ نے منظور کر لیا

لاہور ۲ر دسمبر۔ مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کی عدالت میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب پر جو مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ پولیس کی طرف سے دائر ہے اس کے متعلق بعض وجوہ کی بناء پر عدالت عالیہ لاہور میں انتقال کی درخواست دی گئی تھی۔ گزشتہ سوموار کو وہ درخواست آنریبل مسٹر جسٹس بلیک جج ہائی کورٹ کے سامنے پیش ہوئی۔ انہوں نے درخواست منظور فرمالی۔ اور حکم دیا۔ کہ چونکہ یہ ایک اہم مقدمہ ہے۔ اس لئے اس کی سماعت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب گورداسپور خود کریں۔ یا اسے کسی سینئر مجسٹریٹ کے پاس بغرض سماعت بھیجا جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک اٹالین نومسلم کا اخلاص نامہ

ایک اٹالین ماسیمو کلیتی جو مسلمان ہو چکے ہیں۔ اور جن کا اسلامی نام صادق ہے انہوں نے احمدیت قبول کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جو اخلاص نامہ ارسال کیا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

میرے نہایت ہی محترم ہادی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اپنے نہایت ہی پیارے اور گہرے دوست Pio Godagno (انور) کی معرفت جماعت احمدیہ کے ممتاز نمائندہ ملک محمد شریف سے ملاقات ہوئی۔ اور اس کے ذریعہ اسلام کی خوبیاں۔ اور خصوصاً احمدیت کی تعلیم نے میرے دل پر نہایت گہرا اثر کیا۔ اور آج میں اپنے اندر ایک اشد ضرورت محسوس کر رہا ہوں۔ کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو جاؤں۔ میں صدق دل سے عہد کرتا ہوں۔ کہ اسلام کے تمام احکام کی حتے الوسع پیروی کرتا رہوں گا۔ اپنے خویش واقربا۔ اور دوستوں تک یہ مبارک پیغام پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہوں گا۔ حضور کے ہر حکم کو اپنے سر اور آنکھوں پر رکھوں گا حضور دنیا کے جس گوشہ میں بھی اشاعت اسلام کے لئے ارشاد فرمائیں گے۔ وہاں بخوشی جاؤں گا۔ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اپنا بھائی تصور کروں گا۔ اور اس اخوت کو ہر لحاظ سے ترقی دینے کی کوشش کرتا رہونگا۔ میں ایک تاجر ہوں۔ اور میرا سابق مذہب رومن کیتھولک تھا۔ میرے قریبی رشتہ دار بھی اسلام کی تعلیم سے متاثر ہیں۔ میرا ایک چچا Accademic ہے:۔

اے میرے پیارے آقا! آج میں نے حقیقی اسلام دل سے قبول کر لیا ہے۔ حضور میرے لئے دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالےٰ میری خطاؤں کو معاف فرمائے۔ جہاں میرے محترم دوست مجاہد روم کی صحبت نے میرے اندر پاک تبدیلی پیدا کی۔ وہاں اس کی بتائی ہوئی ایک بات پر عمل کرنے سے میں نے اسلام کی صداقت کو روز روشن کی طرح صحیح تسلیم کر لیا ہے۔ چنانچہ گزشتہ رات میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ:۔ ایک بزرگ ہندوستانی لباس میں نہایت خوبصورت شکل کے میرے سامنے آئے۔ اور مجھے فرمایا۔ اگر تمہیں حقیقی امن۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا کی راہ کی تلاش ہے تو اللہ تعالےٰ کی صادق ترین جماعت احمدیہ میں داخل ہو جاؤ۔ میں چاہتا تھا کہ بعض باتیں پوچھوں مگر وہ بزرگ یہ الفاظ کہہ کر رخصت ہو گئے۔ چنانچہ آج میں نے حضور کا فوٹو دیکھا۔ تو میرے دل میں پھر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اور آنکھیں خوشی سے پُرآب ہو گئیں۔ اور میرا دل مان گیا۔ کہ واقعی یہی انسان تھا جس نے مجھے مندرجہ بالا الفاظ گزشتہ رات کہے:۔

اے میرے محسن آقا! اور احمدیت کے جرنیل! آج میں تیری فوج میں ایک سپاہی کی حیثیت میں داخل ہوتا ہوں۔ کیا مجھے قبول فرمایا جائے گا۔ میں نہایت عاجزی سے درخواست کرتا ہوں۔ ماسیمو کلیتی۔

چونکہ اللہ تعالےٰ نے مجھے سچا دین قبول کرنے کی راہنمائی فرمائی ہے اس لئے معروض ہوں۔ کہ میرا اسلامی نام صادق منظور فرمایا جائے:۔

(الفضل) اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے مخلص احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے جو عشق ومحبت رکھتے ہیں۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ لیکن یہ امر قابل مسرت ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں نئے داخل ہونے والے اصحاب بھی اسی رنگ میں رنگین ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد

عید فنڈ کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئی

عید فنڈ ایک نہایت ضروری چندہ ہے۔ اس کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہوئی ہے۔ شروع سے جب اس چندہ کی ابتداء ہوئی۔ اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرصہ سے اس چندہ کی اہمیت بُعد زمانہ کے سبب ویسی خیال نہیں کی جاتی۔ جیسی ہونی چاہیئے۔ حالانکہ سلسلہ کی ضروریات جن پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اور آمد مقابلۃً بہت کم رہ گئی ہے:۔

اکثر احباب نے اس فنڈ کا چندہ چند پیسے یا چند آنے دے دینا کافی خیال کر رکھا ہے۔ اس کی وجہ اس چندہ کی اہمیت کا نظر انداز ہو جانا ہے۔ پس احباب اور عہدہ داران جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ براہ مہربانی یہ چندہ اسی شرح سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھی۔ یعنی ہر ایک کمانے والے سے ایک روپیہ کے حساب سے (اس سے زیادہ جس قدر کوئی دے) وصول کیا جائے۔ سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے بالکل ادا نہ کر سکتا ہو:۔

چونکہ اس چندہ کی ابتداء مرکزی اغراض ومقاصد کے لئے ہوئی ہے۔ اس لئے اس کا تمام روپیہ مرکز میں آنا چاہیئے۔ مقامی ضروریات یا اور کسی مصرف میں خرچ کر لینا ہرگز جائز نہیں:۔

ناظر بیت المال قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں خطوط لکھنے والے اصحاب سے گزارش

باوجود اعلان کرانے کے بعض احباب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط لکھتے وقت اپنا نام اور پتہ صاف اور مکمل نہیں لکھتے۔ اور شکایت کرتے ہیں۔ کہ دفتر کی طرف سے جواب نہیں دیئے جاتے ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ دفتر ان خطوط کا جواب دینے سے معذور ہے۔ جن کا پتہ مکمل اور صاف نہیں ہوتا۔ لہٰذا پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں خط لکھتے وقت احباب اپنا نام وپتہ مکمل اور صاف تحریر کیا کریں:۔

(پرائیویٹ سکرٹری)

نفع مند کام

جو احباب اپنا روپیہ نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ فوراً مجھ سے خط وکتابت کریں۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری حقیقی عید

انتیس[29] رمضان کے غروبِ آفتاب کے معاً بعد عالم اسلامی کی نظریں افق مغرب کی طرف بلند ہوتی ہیں چھوٹے بڑے پیر وجواں سب ہی ٹکٹکی باندھے دیکھتے ہیں۔ ان کی نگاہیں چاند ہاں عید کے چاند کی تلاش میں فلک پیمائی کر رہی ہوتی ہیں۔ اور اگر انتیس کو چاند نظر نہ آئے تو تیس رمضان کی شام کو بھی یہی نظارہ نظر آئے گا۔ کیونکہ لوگ عید کے شوق میں عید کے چاند کو پیاری نگاہوں سے دیکھتے ہیں:

اسلام نے دو عیدیں مقرر کی ہیں۔ عید الاضحےٰ اور عید الفطر۔ کل آنے والی عید عید الفطر ہے۔ عید الفطر کے معنے رمضان کے روزوں کے خاتمہ پر خوشی کے دن کے ہیں۔ عید وہ مسرت کا دن ہے۔ جس کے بار بار آنے کی خواہش انسان میں پیدا ہوتی ہے۔ اور طبعاً انسان فرحت وسرور کے دنوں کا اعادہ چاہتا ہے رمضان کے ایام میں اگر مومن بھوک اور پیاس برداشت کر کے خدا کی اطاعت بجا لاتا ہے۔ تو وہ ایام عید میں ترک صوم سے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کو حاصل کرتا ہے۔ وہ تو ہر حال اطاعت گزار ہے۔ فرمانبرداری اس کا شیوہ ہے:

بلاشبہ وہ لوگ جنہیں رمضان المبارک میں روزوں کی توفیق ملی۔ وہ دن کو بھوکے پیاسے رہے۔ اور رات کو عبادت میں بسر کرتے رہے۔ ان کا حق ہے۔ کہ خدا کے ایک حکم کی اطاعت بجا لانے پر خوشی کا اظہار کریں۔ اور وہ خوشی ان کے اعمال جیسوں اور کپڑوں سے بھی ظاہر ہونی چاہیئے اس خوشی میں ان کے متعلقین اور اقارب بھی شریک ہوں گے۔ بلکہ شاید ظاہری خوشی میں بچے سب سے آگے ہوں گے مگر یہ عید ایک دن کی عید۔ یہ خوشی ظاہری اور عارضی خوشی روزوں کا بدلہ نہیں۔ روزے اس سے بہت زیادہ قیمتی اور قابل قدر ہیں۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ یہ عید محض ایک نمونہ ہے۔ ادنےٰ سی جھلک ہے حقیقی عید کی حقیقی عید بہت وسیع اثرات رکھتی ہے۔ اور پائیدار چیز ہے وہ حقیقت وہی انسانی زندگی کا مدعا ہے:

سچے مومنوں کی دل کی گہرائیوں میں رمضان کے ختم ہونے پر ایک افسردگی بھی پیدا ہوتی ہے۔ انہیں روحانی برکات اور آسمانی فیوض سے گونہ بُعد کا احساس ہوتا ہے۔ مگر انسان مدنی الطبع ہے۔ اس کی ایک ماہ کی روحانی مشق کے عملی تجربہ کے لئے میدان چاہیئے سو آنے والے گیارہ مہینے رمضان کی پیداوار کو منڈی میں لے جانے کی مثال ہیں۔ پس گو احساس افسردگی بھی ہو۔ مگر عید منا کر زندگی کے دوسرے دور میں داخل ہونا ضروری ہے پہلے دور میں کامیابی و کامرانی پر خوشی اور شادمانی کا مظاہرہ عید ہے۔ اور سچ مچ رمضان میں روحانی برکات سے متمتع ہونے والے ہی عید منانے کے حقدار ہیں۔ اور ان کی عید ہی عید کہلانے کی مستحق ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اذا کان یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملائکته فقال یا ملائکتی ماجزاء اجیر وفی عمله قالوا ربنا جزاؤہ ان یوفی اجرہ قال ملائکتی عبیدی و امائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاُجیبنّھم فیقول ارجعوا قد غفرت لکم و بدلت سیاٰتکم حسنات قال فیرجعون مغفورا لھم (شعب الایمان)

کہ جب مسلمانوں کی عید الفطر ہوتی ہے۔ اور وہ عید کی نماز ادا کرنے کے لئے میدان میں جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے اطاعت گزار بندوں کے ساتھ فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ کہ اے میرے فرشتو بتاؤ کہ اس مزدور کا کیا بدلہ ہے۔ جس نے بطریق احسن اپنے کام کو پورا کر لیا۔ وہ عرض کریں گے۔ کہ اے ہمارے خدا! اس کا بدلہ یہی ہے۔ کہ اس کی اجرت اسے پوری پوری ادا کر دی جائے۔ تب اللہ تعالےٰ فرمائیگا اے فرشتو! دیکھو یہ میرے غلام اور لونڈیاں میرے فریضہ کو پورا کرنے کے بعد آج عاجزانہ زاری کے ساتھ دعا کرنے کے لئے نکلے ہیں۔ مجھے اپنی عزت۔ اپنے جلال۔ اپنی جود و سخا۔ اور اپنی بلند شان کی قسم ہے۔ کہ میں اپنے ان بندوں کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔

پھر اللہ تعالےٰ اپنے بندوں سے کہتا ہے۔ کہ میں نے تمہاری دعا کو سنا۔ جاؤ میں نے اپنی مغفرت کی چادر تم پر ڈال دی۔ اور تمہارے گناہوں کی بجائے نیکیوں کو تبدیل کر دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ پھر وہ مومن بندے بے گناہ اور بے لوث ہو کر گھروں کو لوٹتے ہیں:

اس حدیث نبوی سے عید کی حقیقت ظاہر ہے۔ عید قبولیتِ دعا کا ایک بہترین موقعہ ہے۔ جب ہم انسان ہو کر عید کے روز حتی المقدور اپنے بچوں کی خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ تو کیا اللہ تعالےٰ اپنے مخلص بندوں کی اس روز کی دعا کو ٹھکرا دے گا۔ کلا و ساجی الاکرام بخدا ہرگز نہیں۔ ہم میں سے بہت بچوں سے پوچھتے ہیں۔ کہ عید کے لئے آپ کیا چاہتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت ہے۔ کہ وہ اپنی خوشی میں اپنے ماحول کے لوگوں کو بھی شریک کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ خوشی اجتماع کو چاہتی ہے۔ اور دوسروں کو خوش کرنے کا یہی طریق ہے۔ کہ ان کی خواہش اور تمنا کو بحد امکان پورا کیا جائے۔ اللہ تعالےٰ بھی اپنے رنگ میں عید کے دن بندوں سے کہتا ہے کہ اے میرے بندو! بتاؤ تمہاری کیا خواہش ہے۔ تم کیونکر خوش ہوگے اگر کسی کے کان اس آواز کو نہ سنتے ہوں۔ تو اسے گوش شنوا کے لئے بھی دعا کرنی چاہیئے۔ عید کا دن خوشی کا دن ہے۔ قبولیت دُعا کا دن ہے۔ جذبات میں تموج کی گھڑیوں میں جو دعائیں کی جاتی ہیں۔ وہ عرش تک پہونچنے والی ہوتی ہیں۔ اس دن کو زائل ہو جانے والی لذات اور عارضی خوشی میں ضائع نہ کر دیا جائے۔ بلکہ دائمی خوشی اور ابدی لذت کے حصول کے لئے دُعا کی جائے۔ اگر کسی کو پتہ نہ ہو۔ کہ دائمی خوشی اور ابدی لذت یا حقیقی عید کیا ہے۔ تو وہ فرستادہ حق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان کلمات طیبہ پر غور کرے۔ فرمایا:۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلےٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا۔ اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے۔ اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے۔ اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو۔ کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے۔ جو تمہیں بچائیگا!" (کشتی نوح)

اے غفار و ستار خدا تو ہمیں اپنے وصال سے بہرہ اندوز فرما۔ اور ہمیں حقیقی عید سے متمتع کر۔ آمین

خاکسار۔ طالب دعا ابو العطاء جالندھری

309

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کے متعلق جعلی خط تیار کرنے کا مشورہ

اور

اس کے متعلق مکرر حلفیہ اعلان

علالت کے بعد قدرے صحتیاب ہونے پر میں چونکہ عموریصاحب محترم مسٹر شوکت علی صاحب رئیس و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کی خدمت میں بلند شہر چلا گیا تھا۔ جو کہ اس مرتبہ لیجس لیٹو اسمبلی میں بلند شہر کے حلقہ سے مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہو رہے ہیں۔ اس لئے مولوی عمردین صاحب نے میرے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس سے جلد مطلع نہ ہو سکا۔ اب اس بارے میں مختصراً گذارش ہے۔ کہ مولوی عمرالدین صاحب نے میری ذات پر جو حملے کئے ہیں۔ میں ذاتیات سے باہر رہتے ہوئے ان کا ترکی بہ ترکی جواب دینا پسند نہیں کرتا۔ چونکہ اخلاق ہی ایمانی بلندی کا ایک معیار ہے۔ اور جو شخص جذبات کو کام میں لاتا ہے وہ یقیناً نفس کا تابع اور رضائے الہٰی سے دور ہے۔ مجھے اپنی غربت علمی بے بضاعتی اور کم عقلی کا اعتراف ہے۔ کیونکہ میں نے کبھی ان صفات کا دعوےٰ نہیں کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لکھنؤ کے بعض احمدی دوستوں نے میری خاندانی وجاہت کی مناسبت سے میرے نام کے ساتھ لفظ رئیس کا اضافہ کر دیا تھا۔ البتہ مولوی عمرالدین صاحب جن امور پر اب معترض ہیں۔ وہ ہمیشہ اپنے خطوط میں مجھکو انہی خطابات سے نوازتے رہے ہیں۔ میں پیغامیوں کے آنریری مبلغ کی حیثیت سے ضرور کام کرتا رہا ہوں۔ جس کی شاہدان کے مرکز کی تحریرات ہیں۔ جو میرے پاس موجود ہیں۔ اور جن میں اس قسم کے فقرات موجود ہیں۔ کہ "آپ کے پرجوش اور مخلص خیالات کو پڑھکر دل میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ آپ کو بیش از پیش خدمات دینی کی توفیق عطا فرمائے"۔

"آپ ینگ مین ایسوسی ایشن کے بارے میں جو سرگرمی دکھلا رہے ہیں وہ بہت قابل ستائش ہے۔ انشاءاللہ آپ کی مساعی سے جلد کوئی نتائج پیدا ہونگے"۔

بحیثیت صدر احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن دہلی میرا اعلان اپریل یا مئی کے پیغام صلح میں شائع ہو چکا ہے علاوہ ازیں دو ماہ قبل مولوی عمرالدین صاحب نے ایک غیر مبائع کے نام اپنے ایک خط میں میرے متعلق یہ الفاظ تحریر فرمائے تھے کہ ڈاکٹر صاحب صالح نوجوان اور بڑی خوبیوں کے صاحب ہیں۔ مگر متلوّن مزاج ہیں۔ یہ خط میرے پاس محفوظ ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ان کے راز کو فاش کر دینے کے معاً بعد وہ ایسی باتیں تحریر فرمانے لگے۔ جن کو اس سے قبل وہ خود بھی تسلیم نہیں کرتے تھے۔

میرے ایک دوست نے بتایا ہے۔ کہ مولوی عمرالدین صاحب نے پیغام صلح کے ایک مضمون میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ خدانخواستہ میں نے احرار سے یہ کہا۔ کہ میں احمدی نہیں ہوں مجھے نہایت افسوس ہے کہ مولوی صاحب میری مخالفت میں اس قدر بوکھلا گئے ہیں۔ کہ وہ بات کہہ جاتے ہیں۔ جس کو وہ ثابت نہیں کر سکتے۔ میری اور پیغامیوں کی باہمی گفتگو احراریوں نے سن کر جامع مسجد دہلی میں مولوی عمرالدین صاحب کے متعلق کچھ اشارے کئے اور ساتھ ہی میرے متعلق بھی کہا۔ کہ وہ باوجود عمرالدین کے اس قدر مظالم کے ہنوز مرزائی ہے۔ میرے احمدی دوست شاہد ہیں۔ کہ میں نے اس روز نماز جمعہ اپنی جماعت کے ساتھ ادا کی تھی۔ اور ہرگز ہرگز جامع مسجد نہیں گیا۔ ازراہِ کرم مولوی عمرالدین صاحب مستند طریقہ سے اس کو ثابت کریں۔

میں دوبارہ اپنے حلف کی تکرار کرتے ہوئے تحریر کرتا ہوں۔ کہ وہ خدا جو دانا بینا ہے اور جس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔ اور جس کی جھوٹی قسم کھا کر کوئی انسان اس کی لعنت سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ کہ میری موجودگی میں مولوی محمد علی صاحب پر حملہ کیا جانے کے متعلق مولوی عمرالدین صاحب نے ایک جعلی خط تحریر کرنے کے متعلق مشورہ کیا تھا۔ اور جو کچھ میں نے اس سے قبل تحریر کیا ہے۔ وہ سراسر حق و صداقت پر مبنی ہے اور اگر اس کے خلاف ہو تو میں بشرح صدر کہتا ہوں کہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ واللہ علیٰ ما اقول شہید۔

مولوی عمرالدین صاحب نے محض احمدیہ جماعت کو میری طرف سے بدظن کرنے کے لئے اس قسم کا پروپیگنڈا شروع کیا ہے۔

محمود احمد خاں۔ احمدی

اعلان

شیخ عبدالرحیم ولد شیخ میاں محمد صاحب پراچہ سکرٹری انجمن احمدیہ بھلوال ۱۲/۱ یوم سے نہیں چلے گئے ہیں۔ وہ خود یا کوئی اور دوست ان کے پتہ سے مجھے جلد اطلاع دیں۔

خاکسار غلام نبی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بھلوال

مولوی عبدالسلام صاحب عمر حیدرآباد میں پریکٹس کرینگے

حیدرآباد دکن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مولوی عبدالسلام صاحب عمر بی۔اے ایل۔ایل۔بی خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ حیدرآباد پہنچ گئے ہیں۔ اور آپ نواب اکبر یار جنگ صاحب سابق ہوم سیکرٹری مملکت آصفیہ و جج ہائیکورٹ کے ہمراہ حیدرآباد میں پریکٹس کرینگے۔ جناب نواب صاحب مملکت آصفیہ کی خدمات جلیلہ سے حال ہی میں ریٹائر ہوئے ہیں۔ آپ حیدرآباد میں کامیاب ترین وکیل ہیں۔ نواب صاحب ممدوح کی دعوت پر ہی مولوی عبدالسلام صاحب عمر حیدرآباد تشریف لے گئے ہیں۔

حیدرآباد دکن کی جماعت نے مولوی صاحب موصوف کی آمد پر بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ آپ کو دینی و دنیوی کامیابی عطا کرے۔ اور آپ کا وجود اپنے مقدس باپ کی طرح نافع الناس ہو۔

سری گنیش ہاتھیمہ

ناک کی دوائی (رجسٹرڈ)

ناک سے چھچھڑے آتے ہوں۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ بدبودار یا خون آمیز مادہ خارج ہوتا رہتا ہو۔ ناک کے اندر مستہ پیدا ہو گیا ہو۔ نگلی کی طرح لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو گئے ہیں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کے لئے ہماری ناک کی دوائی نہایت مجرب اور زود اثر ثابت ہو چکی ہے۔ ہماری دوائی دور دور تک جاتی ہے۔ چونکہ زمانہ اشتہار کا ہے اس لئے ہم بھی اشتہار دیتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

بھگتوں کی دوکان (ناک کی دوائی بیچنے والے) جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں تبلیغ احمدیت

مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کراچی لکھتے ہیں۔

ماہ اکتوبر میں دو خاص تبلیغی مواقع پیش آئے ایک یوم التبلیغ دوسرے یوم سیرت النبیؐ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں تقاریب نہایت عمدگی سے منائی گئیں۔ علاوہ ازیں انفرادی طور پر بھی سلسلہ تبلیغ جاری رہا۔ چنانچہ جس مکان میں میں رہتا ہوں۔ اس کے مالک کو جو ۱۸۔۲۰ سال امریکہ میں رہ کر آیا ہے میں نے ٹیچنگز آف اسلام کا ایک نسخہ مطالعہ کے لئے دیا۔ اور دو تین مرتبہ اس سے زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ اسی طرح انجمن ترقی اردو کے سکرٹری مسٹر منظور احمد صاحب کو کئی دفعہ تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا وفات مسیح۔ کفر و اسلام وغیرہ مسائل سمجھائے گئے۔ محمدی بیگم والی پیشگوئی اور حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی ہتک کے متعلق جو اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کے بھی جوابات دئے گئے۔ مطالعہ کے لئے تفہیمات ربانیہ دی گئی۔ مسٹر کریم بھائی ایک آغا خانی دوست ہیں ان سے بھی تبادلہ خیالات ہوا۔ آخر میں انہیں احمدیت کا ایک انگریزی نسخہ میں نے پڑھنے کے لئے دیا۔ میونسپل سکولز کے ایک سپروائزر جو شیعہ ہیں ان سے بھی گفتگو ہوتی۔ اسی طرح مسٹر احسن اور مسٹر احسان جو گورنمنٹ پریس میں ملازم ہیں۔ ایک عرب مسٹر عبدالرحمٰن صاحب تاجر اور میونسپلٹی کے ایک مسلمان لائسنس انسپکٹر کو بھی خاص طور پر تبلیغ کی گئی۔ اور ان میں سے بعض کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ اور بھی بعض دوستوں سے انفرادی طور پر ملاقات کر کے تبلیغ کی گئی اس ماہ میں ایک ماہوار تبلیغی پمفلٹ انگریزی میں شائع کیا گیا۔ جو کثرت تقسیم کیا گیا۔ مسٹر غزنوی صاحب بیرسٹر کو مسلم ٹائمز، مسلم سن رائز اور پیغام احمدیت وغیرہ کی ایک ایک کاپی دی گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسکے نیک نتائج پیدا کرے۔ اس مہینہ میں لیکچر ہال میں لیکچر بھی دئے گئے جن میں بعض غیر احمدی بھی شامل ہوتے رہے ایک جلسہ میں مولوی عبدالسلام صاحب عمر نے سورہ فاتحہ کی لطیف تفسیر کی۔

مولوی عبدالقادر صاحب ۱۵ نومبر کی ہفتہ وار رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ رمضان شریف کی وجہ سے مکرم ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب روزانہ اپنے ارد گرد کے احباب میں ایک پارہ کا درس دیتے ہیں۔ خاکسار سید فرزند علی شاہ صاحب کے گھر میں پہلے روز ۱م تنز ...

عید میں خط

کے دن ڈاکخانہ بند ہوگا

ڈاک لینے سے امرت بوٹی قوت مردانہ مقوی اعضائے رئیسہ۔ معدہ جگر دماغ کو بے حد طاقت دینے والی بوڑھوں کی کمر کو لوہے کی مانند مضبوط بنانے میں اکسیر دوا پچاس گولی کی شیشی عہ کی بجائے عہ میں ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش ۲ کی بجائے ۱۲ میں ملے گی۔

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی

جالندھر کینٹ پنجاب

سرمہ نور عالم

یونانی ادویات کا بیش بہا جوہر

قادیان کا شہرۂ آفاق اور مشہور عالم

جملہ عوارض چشم کے لئے مفید ہے ضعف بصر دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ اندھراتا۔ خارش سرخی پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ سفیدی چشم۔ گندی لیسدار رطوبت کا بہنا وغیرہ وغیرہ کے لئے تریاق ہے۔ نمونہ چار آنے کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے نیز ہر قسم کی آنکھوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے قیمت تولہ عہ نصف تولہ ۱۲ علاوہ محصولڈاک ملنے کا پتہ:۔ آنکھوں کا ہسپتال قادیان

مفرح یاقوتی

شادی ہوگئی آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

یہ مرد و عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے عورتوں اور مردوں کی پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے اسکی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرائیے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح جز مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مفرحی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے علاوہ اسکے ہندوستان کے روساء امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں اسکے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

چارہ کترنے کی بہترین مشین (چاف کٹر)

تجربہ کار زمیندار ہمارے ٹوکہ کا استعمال اسلئے پسند کرتا ہے

کہ (۱) یہ سبک اور ہلکا چلتا ہے۔ (۲) مضبوطی اور پائداری میں بے نظیر ہے (۳) قیمت مقابلتاً بہت کم مقرر ہے۔ (۴) خشک و سبز چارہ حسب منشا موٹا باریک کتر کر منٹوں میں ڈھیر لگا دیتا ہے (۵) اس کا ہر پرزہ ماہر فن انجنیئرز کی زیر نگرانی بڑی احتیاط سے طیار کرایا جاتا ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں

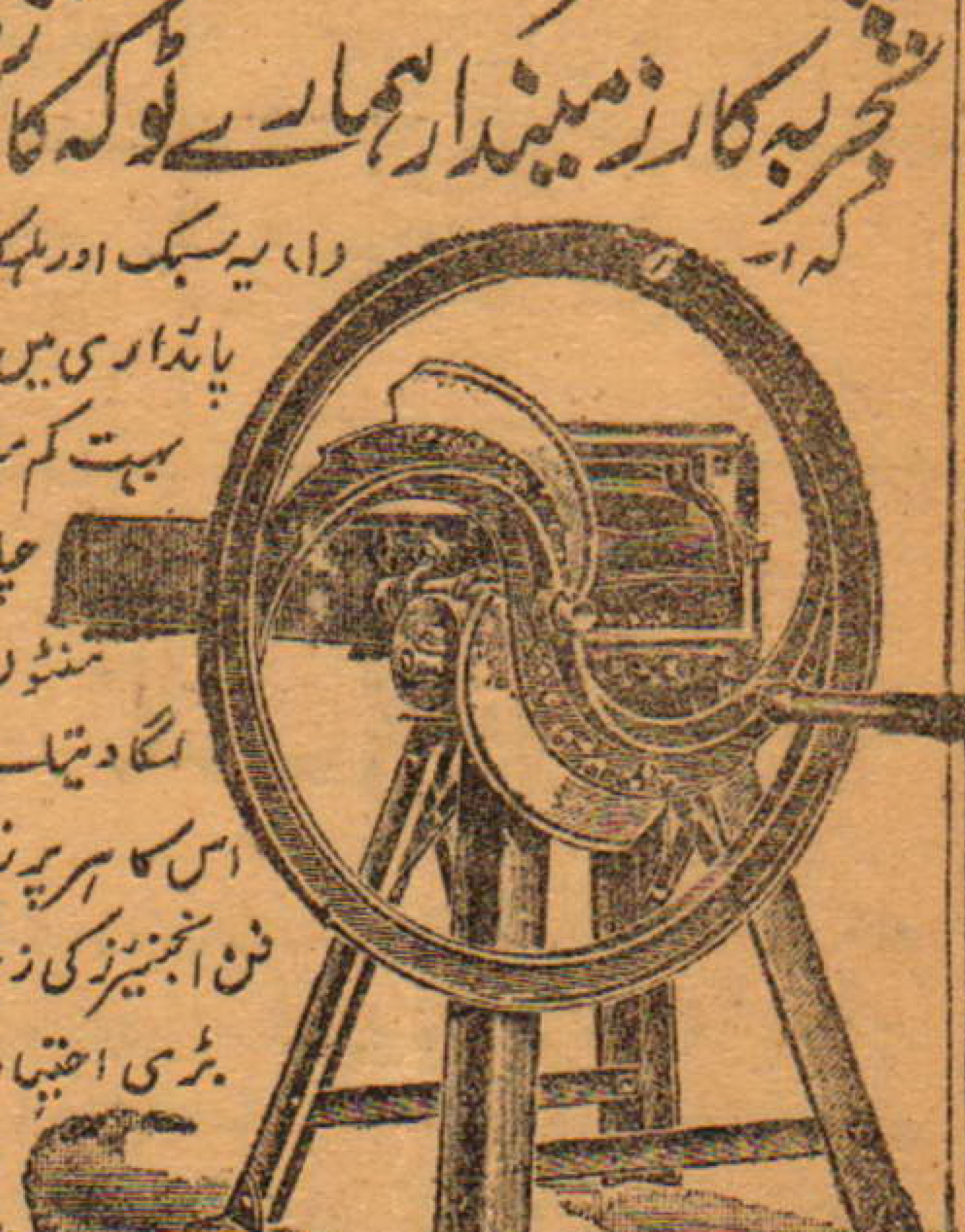

علاوہ ازیں بیلنے کے بیلنہ جات۔ آہنی خراس (ریل چکی) آہنی رہٹ۔ انگریزی ہل۔ بادام روغن قیمہ سیویاں اور چاولوں کی مشین وغیرہ منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی و اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ:۔

ایم اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ (پنجاب)

310
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۲۱۸ آف ۱۹۳۷ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند آف ۱۹۱۳ء اور دی ایسٹ انڈیا کارپٹ کمپنی لیمیٹڈ امرت سر درخواست منجانب کمپنی زیر دفعات ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۶۰ اور ۶۱ ایکٹ کمپنی ہائے ہند

تمام متعلقین کو اطلاع

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر ایچ۔ جے۔ رستم جی ایڈووکیٹ نے کمپنی مذکور کی طرف سے ایک درخواست ۱۹ نومبر ۱۹۳۷ء کو بدیں غرض عدالت ہذا میں گزرانی ہے۔ کہ ایسٹ انڈیا کارپٹ کمپنی لیمیٹڈ امرت سر کے ادا شدہ سرمایہ کو ۵۴۶۲۰۵ روپے سے ۲۷۳۰۰۰ روپے تک کم کئے جانے کی عدالت ہذا سے تصدیق کرکے حاصل کی جائے۔

ازآنجا یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ درخواست مذکور عدالت ہذا میں ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو دس بجے قبل دوپہر بغرض سماعت پیش ہو۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص درخواست مذکور زیر دفعہ ایکٹ متذکرۃ الصدر میں استدعا کردہ حکم کے اصدار کی مخالفت کرنا چاہے تو وہ عدالت ہذا میں بوقت سماعت اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ اٹارنی پیش ہو۔

اگر کوئی شخص درخواست مذکور کی نقل لینا چاہے۔ تو وہ عدالت ہذا میں درخواست کرنے پر اور اس کی مقررہ فیس ادا کرنے کے بعد مہیا کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۷ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

جی۔ بی۔ سی۔ الیونیٹ
اسسٹنٹ رجسٹرار

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں جسمانی کمزوری دور ہو جائیگی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعائتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر

عمدہ اور مجرب ادویہ ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

بعدالت ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۲۱۷ آف ۱۹۳۷ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند آف ۱۹۱۳ء اور دی اورئینٹل کارپٹ مینوفیکچررز (انڈیا) لیمیٹڈ امرت سر درخواست منجانب کمپنی زیر دفعات ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۶۰ اور ۶۱ ایکٹ کمپنی ہائے ہند

تمام متعلقین کو اطلاع

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر ایچ۔ جے۔ رستم جی ایڈووکیٹ نے کمپنی مذکور کی طرف سے ایک درخواست ۱۹ نومبر ۱۹۳۷ء کو بدیں غرض عدالت ہذا میں گزرانی ہے۔ کہ اورئینٹل کارپٹ مینوفیکچررز (انڈیا) لیمیٹڈ امرت سر کے ادا شدہ سرمایہ کو ۵۸۰۰۰۰ روپے سے ۱۲۰۰۰۰ روپے تک کم کئے جانے کی عدالت ہذا سے تصدیق حاصل کی جائے

ازآنجا یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ درخواست مذکور عدالت ہذا میں ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو دس بجے قبل دوپہر بغرض سماعت پیش ہو۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص درخواست مذکور زیر دفعہ ایکٹ متذکرۃ الصدر میں استدعا کردہ حکم کے اصدار کی مخالفت کرنا چاہے۔ تو وہ عدالت ہذا میں بوقت سماعت اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ اٹارنی پیش ہو۔

اگر کوئی شخص درخواست مذکور کی نقل لینا چاہے۔ تو وہ عدالت میں درخواست کرنے پر اور اس کی مقررہ فیس ادا کرنے کے بعد مہیا کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۷ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) جی۔ بی۔ سی۔ الیونیٹ اسسٹنٹ رجسٹرار

قدرت کے دو عطیے

پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے وہ بزرگ جو جوانی کی بہار دیکھنے کے آرزومند ہوں۔ صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کرکے قدرت حق کا ملاحظہ کریں۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

پچاس سال سے نیچے کی عمر والے مرجوالمردی کا لطف اٹھائیں۔ پہلی ہی خوراک میں جوانی کی بہار دیکھیں۔ قیمت صرف عہ فرمائش کے ہمراہ صحت اور عمر ضرور لکھیں۔

المشتہر مرزا مراد بیگ احمدی کھدیالہ ڈاکخانہ کھر کا ضلع گجرات پنجاب

مستورات کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرانیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں تو وہ شفاخانہ رفاہ نسواں کی طرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ والدہ صاحبہ سید حواجہ علی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں ان کی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں۔ تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کرکے دوا طلب کریں انشاء اللہ ضرور آپ کی گود ہری ہوگی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہوگی۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔ سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا۔ اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفاہ نسواں قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان۔ پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شنگھائی ۲ دسمبر۔ جاپانی افواج شمال مشرق اور شمال مغرب کی طرف سے پوری شدت کے ساتھ نانکنگ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ نانکنگ کو دوسرے علاقوں سے منقطع کر دیا جائے۔ اور وہاں جو چینی فوج مقیم ہے۔ اس کی پسپائی کو ناممکن بنا دیا جائے۔ علاقہ نیانگ میں سخت جنگ ہو رہی ہے جاپانی چینیوں کے خلاف اعلےٰ پیمانہ پر بمبار جہاز استعمال کر رہے ہیں۔

بمبئی ۲ دسمبر۔ لارڈ ٹینی سن کی ٹیم اور ہندوستانی ٹیم کے درمیان دوسرا ٹسٹ میچ ۱۱ دسمبر کو بمبئی میں ہوگا۔ اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کی طرف سے میجر سی کے نیڈو کو کھیلنے کی دعوت دی گئی ہے۔ نیز محمد نثار کو جو ہندوستان کا تیز ترین باؤلر ہے۔ بلایا گیا ہے۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ کل پورٹسماؤتھ کے کارخانہ جہاز سازی میں برطانی جہاز کوئین الزبتھ کو آگ لگ گئی آگ کی ابتدا تیل کے ایک تالاب سے شروع ہوئی۔ جہاز رانوں نے نصف گھنٹہ کی کوشش سے آگ کو بجھا لیا۔ جہاز کو چنداں نقصان نہیں پہنچا۔

سلامینکا ۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہوگوسلاویہ نے ہسپانیہ میں جنرل فرانکو کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ نویں غیر ملکی حکومت ہے جس نے ہسپانیہ کی باغی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔

سری نگر ۲ دسمبر۔ سوپور سے خطرناک آتشزدگی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ فائر بریگیڈ آگ کے شعلوں کو پوری سرگرمی کے ساتھ فرو کرنے میں مصروف ہیں۔ گورنر کشمیر اور وزیر بارہ مولا سوپور روانہ ہو گئے ہیں۔ تیس مکان جل گئے ہیں۔ اور آگ پھیلتی جا رہی ہے۔

لاہور ۲ دسمبر۔ آج لاہور ہائیکورٹ میں مسجد شہید گنج کے مقدمہ کی سماعت ختم ہو گئی۔ فاضل ججان نے فیصلہ محفوظ رکھا۔ کل رائے بہادر بدری داس نے قبضہ۔ مخالفانہ اور دعویٰ زائد المیعاد کے متعلق دلائل پیش کئے۔ آج انہوں نے بحث جاری رکھتے ہوئے کہا اب مسلمان اس بناء دعوے کے حق کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ کہ گوردوارہ ٹربیونل میں اس جائداد کے متعلق جو کارروائی ہوئی تھی۔ اس کا انہیں علم نہیں ہوا۔ نیز کہا۔ ۱۸۶۲ء کے بعد مسجد شہید گنج مسجد نہیں رہی۔ ان کے بعد ڈاکٹر محمد عالم اور ملک برکت علی نے جوابی تقریریں کیں اور ان کے دلائل کی تردید کی۔ ملک برکت علی نے کہا۔ کہ اسلامی وقف کی خصوصیات پریوی کونسل نے وہی قرار دی ہیں۔ جو شریعت اسلامی کے ماتحت اسے حاصل ہیں۔ خواہ مقدمہ کے دونوں فریق مسلمان ہوں یا نہ ہوں اس سلسلہ میں انہوں نے ایک مقدمہ کا حوالہ دیا اور کہا۔ کہ تا وقتیکہ ملک کی مجلس واضع قوانین کوئی ایسا قانون نہ بنائے۔ جو اس بارے میں اسلامی شریعت منسوخ کرتا ہو۔ اسلامی شریعت ہی ملک کا قانون خیال کی جائے گی اور اسلامی شریعت کے مطابق مسجد تا قیامت مسجد رہتی ہے

لاہور ۲ دسمبر۔ کل چوہٹہ وسطی محلہ جگت لاہور میں آتشزدگی کی خوفناک واردات عمل میں آئی۔ ایک درجن کے قریب مکانات میں آناً فاناً آگ پھیل گئی۔ لوگ بمشکل اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہو سکے۔ لیکن تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپے کے قریب کیا جا رہا ہے

شنگھائی ۲ دسمبر۔ شنگھائی کے جنوب مغرب میں ۶۰ میل کے فاصلے پر واقع ایک کیتھولک یتیم خانہ پر جاپانی ہوائی جہازوں نے بمباری کی یتیم خانہ پر دو بم گرے۔ جس سے ۶۰ شیر خوار بچے اور ۲۶ نوجوان لڑکیاں ہلاک ہو گئیں۔

بیت المقدس ۲ دسمبر۔ یہ اطلاع موصول ہونے پر کہ فلسطین میں پولیس کے دو آدمیوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ فوج اور پولیس نے ہوائی جہازوں کی امداد سے خیفا کے نزدیک وسیع پیمانہ پر تلاش شروع کر دی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۴۰ مسلح اشخاص کے گروہ نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

لکھنؤ ۲ دسمبر۔ حکومت یوپی نے تمام کمشنروں کو ایک سرکلر بھیجا ہے جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تمام مجسٹریٹوں کو تنبیہہ کر دیں کہ وہ عدالت میں وقت پر آیا کریں۔ اور لوگوں کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں۔ اور جب عدالت کا کام ہو رہا ہو۔ تو کلرکوں سے ادھر ادھر کی باتیں نہ کیا کریں۔

ٹوکیو ۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ دریائے یانگ سی میں امریکہ اور اٹلی کی بہت سی کشتیاں لنگر انداز تھیں کہ جاپانی بحری بیڑے نے ان پر قبضہ کر لیا بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک اطالوی کشتی پر اطالوی جھنڈا لہرا رہا تھا۔ جسے جاپانی فوج نے اتار دیا۔ امریکن اور اطالوی سفیروں نے جاپان کی اس حرکت کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جاپانی امیر البحر نے یہ کشتیاں واپس کر دی ہیں۔ اور دونوں ملکوں کے سفیروں سے معذرت کی ہے

کراچی ۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت سندھ نے مرکزی حکومت سے سفارش کی ہے کہ مولوی عبید اللہ سندھی کے داخلہ ہندوستان پر جو قیود عائد ہیں۔ اگر انہیں ہٹا لیا جائے۔ اور انہیں سندھ میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت دی جائے تو حکومت سندھ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

لاہور ۲ دسمبر۔ آج پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کا اجلاس بریڈلا ہال میں شروع ہوا۔ کل صدر نے یہ اجلاس ملتوی کر دیا تھا۔ آج ایک ممبر نے کارروائی شروع ہونے سے پیشتر بہت سے ارکان کی طرف سے ایک بیان پڑھا۔ جس میں صدر کے اس فعل کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا تھا کہ انہوں نے کل اجلاس ملتوی کر دیا تھا۔ صدر نے کہا۔ میرے اختیار میں ہے کہ میں جب چاہوں اجلاس کی کارروائی کو ملتوی کر دوں۔ اس پر پروٹسٹ کے طور پر ۲۹ ممبر واک آؤٹ کر گئے

امرتسر ۲ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۵ آنے سے ۳ روپے ۳ آنے تک۔ نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱ آنہ سے ۷ روپے ۱۲ آنہ تک کپاس ۴ روپے ۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۸ آنے سونا ۳۵ روپے ۸ آنے اور چاندی ۵۵ روپے ۱۲ آنے ہے۔

احمد آباد ۲ دسمبر۔ حکومت بمبئی نے حکم دیا ہے۔ کہ احمد آباد میونسپلٹی کی جو گرانٹ ۱۹۳۰ء میں بند ہوئی تھی۔ تمام کی تمام ادا کر دی جائے۔ یاد رہے کہ ۱۹۳۰ء میں احمد آباد میونسپلٹی نے کانگرسی لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف بطور پروٹسٹ سکول بند کئے تھے۔ اور اس وجہ سے حکومت نے اس کی تعلیمی گرانٹ بند کر دی تھی

شیخ مہر دین کے اخراج کا اعلان

شیخ مہر دین صاحب بوٹ ساز جو دار الصناعت میں پہلے ملازم تھے۔ مگر ان کے کام کے متعلق بعض شکایات ثابت ہونے پر وہاں سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ اب امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور اور دیگر اصحاب کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کے تعلقات دشمنان سلسلہ سے ہیں۔ اس لئے بمنظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ اور جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے ؎

ناظر امور عامہ قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی